

بتیقا 9 جہر اور عقیدہ نمبر 24 لکھے ہوئے ہیں) اور (اس دیوبندی نے) کہا: یہ عقائد صحیح ہیں اور اہل حدیث حضرات ان کو نہیں مانتے۔"

آپ کو خط لکھ کر آپ سے پوچھ لوں۔ میں وہ پرچہ بھی آپ کو روانہ کر رہا ہوں۔ اور آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ان عقائد کو قرآن و صحیح احادیث کی کسوٹی پر پرکھ کر ان کا جواب تحقیق کے ساتھ دیں۔ (محمد عرفان، نئی آبادی مورگاہ۔ راولپنڈی)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

اہل الایمان و عقائد کا دار و مدار چار دلائل پر ہے:

1- قرآن مجید۔

2- احادیث صحیحہ مرفوعہ۔

3- ثابت شدہ اجماع امت۔

4- آثار سلطنت صالحین۔

ث صحیحہ مرفوعہ سے مراد وہ نصوص مرسلہ و ائمہ ہیں جن میں اہل حق یعنی اہل سنت کے نزدیک کوئی تاویل نہیں بلکہ ظاہری معنی ہی مراد ہے، مثلاً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری نبی ہونا، اس پر ایمان کے فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں اور قیامت سے پہلے سیدنا یحییٰ بن مریم علیہ السلام کا (آسمان سے) عا پر کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین رحمۃ اللہ علیہ، تبع تابعین رحمۃ اللہ علیہ، اور اتباع تبع تابعین رحمۃ اللہ علیہ، یعنی خیر القرون کے وہ آثار ہیں جو صحیح یا حسن لذاتہ سندوں کے ساتھ ثابت ہیں اور ان کے مدلول پر اہل حق کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔

340

640

نہ 900 جہری تک ہے۔

ملف صالحین سے مراد صحیح العقیدہ، شہ و صدوق، خدا بھروسہ والے اہل سنت ہیں اور تمام اہل بدعت اس جماعت سے خارج ہیں۔

جو عقیدہ یا ایمانیات کا مسئلہ ان اولیٰ الامر سے ثابت نہیں، اہل حدیث یعنی اہل سنت کے نزدیک وہ عقیدہ باطل اور مردود ہے۔

ان تفصیل کے بعد اب دیوبندی عقائد کی تحقیق پیش خدمت ہے:

3-

"وہ حصہ زمین جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعصاب مبارکہ کو مس کیے ہوئے ہے (یعنی چھوئے ہوئے ہے) ملی الاطلاق افضل ہے۔ یہاں تک کہ کعبہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔ (المسند ص 11، ذبذبة المناکب از رشید احمد گنگوہی)"

تحقیق:-

ندوالے خلیل احمد سہارنپوری ایشیوی کے اس عقیدے کی کوئی دلیل قرآن، حدیث اجماع اور خیر القرون کے آثار سلطنت صالحین میں موجود نہیں اور نہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، قاضی ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ، ابن فرقد شیبانی یا طحاوی سے ثابت ہے۔

1: یہ عقیدہ درج ذیل علماء کے حوالے سے نقل کیا گیا ہے:

544

474

911

1366

تہ 7715

6- ابن عقیل الجلبلی

7- التاج الناکسی

تہ 10148

تہ 12529

یہ سب لوگ خیر القزوں کے بہت بعد میں گزرے ہیں۔

کا قول اس کی کتاب "الشفاء" میں نہیں ملا، بلکہ قاضی صاحب نے تو یہ لکھا ہے:

نت آن موضع قرہ صلی اللہ علیہ وسلم أفضل بتاج الارض"

اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی جگہ رونے زمین (کے ٹھوسے) سے افضل ہے۔ (الشفاء ج 2/91)

اگر کسی اور عرش کا نام و نشان تک نہیں اور محمدی سبب بوری تقلیدی نے بغیر کسی سند کے بذریعہ الشفاء امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے:

بالحق فیما جسد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اولد وسلم افضل من کل شیء حتی العرش والعرش...."

(معارف السنن 1/48/49)

م آل دیوبند و آل بوری سے مطالبہ ہے کہ یہ قول صحیح سند کے ساتھ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت کر دیں اور اگر نہ کر سکیں تو علانیہ توبہ کریں۔

باجی کا قول بھی ثابت نہیں اور سمودی کی عبارت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قاضی عیاض کے قول جیسا کہ **بفضل بیت الارض** والا قول ہے اور ان لوگوں کا یہ دعویٰ ہے کہ اس میں تو کوئی اختلاف نہیں۔ واللہ اعلم۔

سمودی تو دسویں صدی ہجری کا ایک عالم تھا۔

ابوالمین ابن عساکر کا حوالہ نہیں ملا اور عین ممکن ہے کہ یہ قاضی عیاض **بفضل بیت الارض** جیسا ہی جو عیسا کہ سمودی کی عبارت سے ظاہر ہے۔ (دیکھئے وفاء الوفاء ج 31)

لی اصل حوالہ بھی مطلوب ہے اور سمودی کی عبارت سے ظاہر ہے کہ تاج سکی نے ابن عقیل جلی **بفضل بیت الارض** من العرش" نقل کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

تہ 2/384

تاج ناکسی کے تعین میں بھی نظر ہے۔

بعد نام (اور ان کے ساتھ خطیب بن ہمدان اور کنی متاخرین کو بھی ملایا جائے تو) ان لوگوں میں سے کوئی بھی خیر القزوں میں رونے زمین پر موجود نہیں تھا، بلکہ ان کا ظہور شر القزوں میں ہوا ہے۔

وہ بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ اس مسئلے پر دو قسم کے اجماعوں کا دعویٰ کیا گیا ہے:

ن: افضل بتاج الارض

م: افضل من العرش

تہ 29:

نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم فی خلق اللہ خلقا اکرم علیہ منہ، واما فضل التراب ففضل من العقبۃ البیت الحرام، بل العقبۃ افضل منہ، ولا یعرف أحد من العلماء فضل تراب القبر علی العقبۃ الا لثانی عیاض، ولم یسقط أحد الیہ، ولا واقعہ أحد علیہ، واللہ اعلم" انتہی"

المجملہ۔ اللہ تعالیٰ نے (سیدنا) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے افضل کوئی مخلوق پیدا نہیں کی اور ربی مٹی تو یہ کعبہ سے افضل نہیں بلکہ کعبہ اس سے افضل ہے۔ قاضی عیاض کے علاوہ علماء میں سے کوئی بھی ایسا معلوم نہیں جو قبر کی مٹی کو کعبہ پر فضیلت دیتا ہو اور اس (قاضی) سے پہلے کسی نے ایسی بات نہیں

حافظ ابن عبدالبر نے بھی دینے اور سنے کی فضیلت کے بارے میں اختلاف کا ذکر کیا ہے۔ (دیکھئے الاستزکار ج 8 ص 221 کتاب الجاح، باب ما جاء فی سکنی المدینہ والخروج منها)

بن الحراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے (بیت اللہ) کے بارے میں فرمایا:

تغیر أرض اللہ، وأحب أرض اللہ لی العز و جمل، ولو لآتی أخری منک ما خرجت".

باز میں سب سے بہتر ہے اور میرے نزدیک سب سے پسندیدہ ہے، اللہ کی قسم! اگر مجھے یہاں سے نکالا جاتا تو میں نہ نکلتا۔"

(سنن ابن ماجہ 3108 و سنن صحیح سنن ترمذی: 3925 وقال: "حسن غریب صحیح" و صحیح الحاکم علی شرط الشیخین 3/7 و واقعہ المدحی)

یہ ہے کہ آل دیوبند کا مذکور عقیدہ نہ تو قرآن مجید سے ثابت ہے اور نہ صحیح حدیث سے نہ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ثابت ہے اور نہ تابعین رحمۃ اللہ علیہم و تبع تابعین رحمۃ اللہ علیہم سے، نیز حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے اختلاف کے بعد اس پر اجماع کا دعویٰ بھی غلط ہے، لہذا اس مسئلے میں سنا

طرف سے تمام آل دیوبند سے مطالبہ ہے کہ وہ اپنا یہ عقیدہ اپنے مرموم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت کریں یا خیر القزوں کے کسی صحیح عقیدہ موثق خدا مجسور سے ہی ثابت کر دیں اور اگر نہ کر سکیں تو ایسے مسائل میں خاموشی اختیار کرنا ہی بہتر ہے۔ واللہ اعلم۔

تیسرے۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر (جرہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میں ریاض الجنۃ کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (دیکھئے صحیح بخاری: 1196 صحیح مسلم: 1390-1391)

**دوبندی عقیدہ نمبر 4۔**

عقیدہ 4 (112)

**تحقیق:-**

مذکورہ عقیدے میں اموات اور مشغولین کی ذاتوں کا وسیلہ پکڑنا جائز قرار دیا گیا ہے، حالانکہ اموات و مشغولین کا وسیلہ نہ تو قرآن مجید سے ثابت ہے اور نہ حدیث سے ثابت ہے، نہ تو اجماع سے ثابت ہے اور نہ آثار صالحین سے، بلکہ بعض علماء نے اس کے رد پر کتابیں بھی لکھی ہیں، مثلاً حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ

فی ملتے سلت (دیکھئے صفحہ 63)

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ سے بھی ثابت نہیں، بلکہ بطور الزامی دلیل عرض ہے کہ کتب فقہ حنفیہ میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ سے روایت ہے:

لا یثبت لأحد أن یدعو الیہ" (1)

"کسی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اللہ سے غیر اللہ کے ذریعے سے دعا مانگے" (مختصراً فی بیان دعا و دعائے دیگر ص 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)

ن 4/475 کتاب الکراہیہ)

بلکہ مرتضیٰ زبیدی نے بھی سخن فلان وغیرہ کا مکروہ (حرام) ہونا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ، قاضی ابویوسف رحمہ اللہ علیہ، اور ابن فرقد تینوں سے نقل کیا ہے۔ (دیکھئے اتحاف السادۃ للفتن ج 2852 سطر 13) [1]

مذکورہ عقیدہ نہ تو اولہ شریعہ سے ثابت ہے اور نہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ سے ثابت ہے، لہذا ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے عقائد کی اصلاح کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بغیر وسیلہ کے دعا مانگیں، جس طرح کہ انبیاء و رسل اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین رحمہ اللہ علیہ دعائیں مانگتے تھے۔

**دوبندی عقیدہ نمبر 5۔**

وسلم کی قبر شریف کے پاس حاضر ہو کر شفاعت کی درخواست کرنا اور یہ کہنا بھی جائز ہے کہ حضرت میری مغفرت کی شفاعت فرمائیں!

(فتاویٰ رشیدیہ اور فتاویٰ رضویہ ج 4، ص 403)۔۔۔"

**تحقیق:-**

نویں، ابن ہمام اور طحاوی اولہ شریعہ کے نام نہیں، بلکہ آل تقلید کے چند غالی علماء کے نام ہیں۔

ن، حدیث، اجماع اور آثار سے ثابت نہیں اور نہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ سے ثابت ہے۔

مذکورہ عقیدے اس عقیدے سے ناسخ کر دیا کہ بریلویوں اور دیوبندیوں میں کوئی فرق نہیں بلکہ دونوں ایک ہی راستے کے راہی ہیں۔

**دوبندی عقیدہ نمبر 6۔**

شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس سے صلوٰۃ و سلام پڑھے تو اس کو آپ خود بخش نفس ملتے ہیں اور روزه پڑھے ہوئے صلوٰۃ و سلام کو فرشتے آپ تک پہنچاتے ہیں۔"

**تحقیق:-**

ص 216 و سند صحیح)

قبر کے پاس درود سننے والی روایت سخت ضعیف و مردود ہے۔ (دیکھئے فتاویٰ درود و سلام ص 16)

مذکورہ عقیدہ بھی اولہ شریعہ، بلکہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ سے بھی ثابت نہیں۔

**دوبندی عقیدہ نمبر 7۔**

کہ نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں زندہ ہیں اور آپ کی حیات دنیا کی سی ہے بلا مکلف ہونے کے اور یہ حیات مخصوص ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہ السلام اور شہداء کے ساتھ برزخی نہیں ہے جو حاصل ہے۔ تمام مسلمانوں بلکہ سب آدمیوں کو"

**تحقیق:-**

یہ عقیدہ بھی (حیات دنیویہ غیر برزخیہ کی صراحت کے ساتھ) نہ تو اولہ شریعہ سے ثابت ہے اور نہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ سے ثابت ہے بلکہ حافظ ذہبی رحمہ اللہ علیہ اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ علیہ وغیرہما کی عبارات سے ثابت ہے کہ یہ زندگی برزخی ہے۔ (دیکھئے تحقیقی مقالات ج 23)

صحیح بخاری کی ایک حدیث سے ثابت ہے کہ:

"خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الدنیا" (صحیح بخاری: 5414)

### عقیدہ نمبر 9-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اسی طرح جملہ انبیاء علیہ السلام) اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔ حسن و علم سے موصوف ہیں اور آپ پر اُمت کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور آپ کو صلوة و سلام پہنچانے جاتے ہیں۔"

### تحقیق :-

قبروں میں زندہ ہونے سے اگر برزخی زندگی مراد ہے تو ہم بھی اسی کے قائل ہیں اور اگر دنیاوی زندگی مراد ہے تو اس کا کوئی ثبوت کسی دلیل سے نہیں ملا۔ اگر آل دیوبند کے پاس دنیاوی زندگی کے بارے میں کوئی جدید ثبوت آگیا ہے تو پیش کریں۔

تھے ہیں، کے بارے میں دو روایتیں ہیں :

یہ حدیث صحیح ہے اور اس سے دنیاوی زندگی ثابت کرنے والوں کا استدلال غلط ہے۔

2- مسند ابی یعلیٰ والی روایت - یہ روایت صحیح جموں اجماع کی وجہ سے ضعیف ہے اور اگر یہ حدیث صحیح بھی ہوئی تو دنیاوی زندگی والوں کا اس سے استدلال غلط ہے۔

ہم سوال یہ ہے کہ آل دیوبند کے نزدیک نمازی کو سلام نہیں لکنا چاہیے تو کیا ان کے نزدیک نماز پڑھنے والے انبیاء و رسل کو حاجت نمازیں سلام لکنا جائز ہے؟!

لہذا کہ اعمال پیش کیے جاتے ہیں، کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

### بعض کتب کے عقیدہ عقیدہ عقیدہ عقیدہ

### عقیدہ نمبر 24-

ص 18)

### تحقیق :-

نہ تو قرآن ہے اور نہ صحیح حدیث کی کوئی کتاب سے لہذا اس کتاب کو بطور دلیل ذکر کرنا غلط ہے۔

میں پہنچنے کا عقیدہ نہ تو قرآن سے ثابت ہے، نہ حدیث سے ثابت ہے، نہ اجماع سے ثابت ہے اور نہ آثار و سلف صالحین سے ثابت ہے بلکہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ہی ثابت نہیں۔ اس عقیدے میں حیاتی آل دیوبند اور آل بریلی متفق ہیں اور غالباً انھی جیسے عقائد مشترکہ کی وجہ سے محدثوں نے لکھا ہے:

ہجرت 25 طبع جدید ص 28)

م صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، ثقہ و صدوق خدا، منصور صحیح العقیدہ تابعین رحمۃ اللہ علیہ، تابع تابعین رحمۃ اللہ علیہ اور اتباع تابع تابعین رحمۃ اللہ علیہ اندہ بدی ہیں اور ہم اول شریعت کی پیروی انھی کے فہم کی روشنی میں کرتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

بہ آپ نے دیکھ لیا کہ آل دیوبند کے مذکورہ تمام عقائد بشمول "قبروں سے باطنی فیوض کا پہنچنا" نہ تو اول شریعت سے ثابت ہیں اور نہ خیر القرون کے اندہ بدی سے ثابت ہیں، بلکہ ان بنیادی عقائد میں دیوبندیوں نے سسودی، ملا علی قاری، ابن ہمام، طحاوی اور ابن عابدین جیسے لوگوں کا دامن مضبوطی سے پکڑ

اصل بات یہ کہ آل دیوبند کو سلف صالحین پر اعتماد نہیں بلکہ خلف خالفین اور معتزلہ و جمہیہ پر اعتماد و اعتماد ہے۔ وہ اپنے عقائد و مسائل اول شریعت سے نہیں لیتے بلکہ خیر القرون کے صدیوں بعد والے خلف خالفین سے لیتے ہیں اور پرہیزگار یہ کہتے ہیں کہ اہل حدیث اندہ بدی کو نہیں مانتے۔

طاف سے تمام آل دیوبند کو محموداً اور محمد تقی عثمانی و محمد الیاس گھمن کو خصوصاً پہنچ ہے کہ وہ اپنے دو دورتی عقائد مذکورہ صراحت کے ساتھ درج ذیل علماء میں سے کسی ایک سے ثابت کریں :

1- صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

2- تابعین عظام رحمۃ اللہ علیہ

3- تابع تابعین رحمۃ اللہ علیہ

4- اتباع تابع تابعین رحمۃ اللہ علیہ

5- خیر القرون کے سلف صالحین رحمہم اللہ

ن سے ثابت نہ کر سکیں تو اپنے تسلیم کردہ درج ذیل علماء میں سے کسی ایک سے ثابت کریں :

1- امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

2- قاضی ابویوسف

3- ابن فرقد الشیبانی اور طحاوی

اور اگر نہ ثابت کر سکیں تو علامہ توبہ کریں۔

آخر میں بطور تبصرہ عرض ہے کہ آل دیوبند کا اپنے آپ کو اہل سنت قرار دینا، ان کا زائد دعویٰ ہے اور اس کے رد کے لیے دیکھنے میری کتاب: تحقیقی مقالات (ج 4 ص 426-438) وما علینا الا البلاغ (18/ رجب 432، 9/ جن 2012)

[1] - سر فراز خان صفدر دیوبندی نے کہا: "دعائیں یحییٰ یا یحییٰ فلاں کننا مکروہ ہے، یہاں ایک مسئلہ ہے کہ دعائیں یحییٰ یا یحییٰ فلاں کنے تو مکروہ ہے صاحب ہدایہ نے دلیل دی ہے کہ اللہ پر کسی کا حق نہیں ہے۔" (فوائد صفدریہ جلد 7 صفحہ 7)

حَدَّثَنَا عَبْدُكَرِيمِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ علمیہ

جلد 3- توحید و سنت کے مسائل- صفحہ 37

محدث فتویٰ